بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
القواعد فی العقائد
تالیف
شیخ الحدیث والتفسیر
پیر سائیں غلام رسولؒ قاسمی قادری نقشبندی
دامت برکاتہم العالیہ
رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز
بشیر کالونی سرگودھا 048-3215204

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

القواعد
فی
العقائد

تالیف

شیخ الحدیث والتفسیر

پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا

048-3215204-0303-7931327

کاادب، نبی کریم ﷺ کاادب، صحابہ واہلِ بیت کا ادب، اولیاء ومشائخ کاادب، قریشیوں کاادب ،سادات کاادب، عربوں کاادب، مرشداور استاد کاادب، ماں باپ کاادب۔ یہ تمام آداب کتبِ حدیث میں تفصیل کے ساتھ مذکور ہیں۔ تصوف تو نام ہی ادب کا ہے۔ صوفیاء علیہم الرضوان فرماتے ہیں: اَلتَّصَوُّ ف کُلُّہٗ آدَابٌ لِکُلِّ حَالٍ اَدَبٌ وَّلِکُلِّ مَقَامٍ اَدَبٌ۔

یہاں ہم اللہ تعالیٰ، تمام انبیاء علیہم السلام، ختم المرسلین سیدنا محمد المصطفیٰ ﷺ کے ادب، صحابہ اور اہلِ بیت علیہم الرضوان کے ادب پر مختصراً تحریر کریں گے۔

(۱)۔ اللہ تعالیٰ کا ادب

اللہ تعالیٰ کے ادب سے اس کی عبادت کرنا اور اس کی عبادت میں کسی کو اس کا شریک نہ بنانا مراد ہے۔ عبادت کی تعریف یہی ہے کہ اَقْصیٰ غَایَۃُ التَّعْظِیْمِ یعنی تعظیم کی انتہا۔ اَلْعِبَادَۃُ غَایَۃُ التَّذَلُّلِ وَلَا یَسْتَحِقُّھَا اِلَّا مَنْ لَہٗ غَایَۃُ الْاِفْضَالِ وَھُوَ اللّٰہُ تَعَالیٰ یعنی عبادت اپنے آپ کو گرادینے کی انتہا کو کہتے ہیں، اور عبادت کا حق دار وہی ہے جو انتہا درجے کا افضل ہے اور وہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے (مفرداتِ راغب صفحہ ۳۳۰)۔ اس کا اظہار رکوع اور سجدے کے ذریعے ہوتا ہے۔ ادب کے اس سے نچلے درجے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے لیے مختص نہیں ہیں۔ مثلاً اس کا نام ادب سے لینا، اس کا واسطہ دیا جائے تو مان جانا وغیرہ۔

(۲)۔ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا ادب

کسی بھی نبی کی بے ادبی کرنا کفر ہے۔ یہود ونصاریٰ ان کے نام بھی ادب سے نہیں لیتے، تورات میں انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کا شراب پینا اور زنا کرنا لکھا ہے (تورات: پیدائش باب ۹ آیت ۲۰۔۲۱، پیدائش باب ۱۹ آیت ۳۰ تا ۳۸، پیدائش باب ۲۷ آیت ۲۵، پیدائش باب ۳۵ آیت ۲، خروج باب ۳۲ آیت ۲)۔ یہ سب باتیں بے ادبی ہیں۔ اگر دو نبیوں کا آپس میں جھگڑا ہوا ہو جیسا کہ حضرت ہارون علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان ہوا تھا تو ایسے موقع پر کسی ایک کو بھی غلط کہنا کفر ہے۔ بڑوں کے معاملات میں خاموش